لندن میں اسلام آباد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمدللہ وسلام علی عبادہ الذین اصطفی :

اخباری اطلاع کے مطابق قادیانیوں نے انگلینڈ میں "سرے" کے مقام پر ۲۵ ایکڑ زمین خرید کر اس کا نام "اسلام آباد" رکھا ہے۔ قادیانی جماعت کے سربراہ مرزا طاہر نے وہاں قادیانیوں کے جلسہ کے اختتامی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے الزام لگایا ہے کہ پاکستان میں قادیانیوں کو ظلم کا نشانہ بنایا جارہا ہے' اور یہ صورتحال افسوسناک ہے۔ مرزا طاہر احمد نے اپنے پانچ گھنٹہ کے مسلسل خطاب میں دھمکی دی کہ اگر پاکستان میں قادیانی جماعت پر ظلم و ستم بند نہ ہوا تو وہاں بھی افغانستان جیسے حالات پیدا ہوسکتے ہیں۔ مرزا طاہر احمد نے مسلمانوں کو چیلنج کیا کہ اگر وہ حضرت عیسیٰ کو دوبارہ زندہ کردیں تو وہ اور ان کی جماعت حضرت عیسیٰ سے بیعت کرلیں گے۔ انہوں نے کہا کہ اگر ایسا ہوا بھی تو قادیانی جماعت کے مخالفین اپنی روایت کے تحت حضرت عیسیٰ کی بھی مخالفت کریں گے۔ مرزا طاہر احمد نے کہا کہ پاکستان کی موجودہ حکومت مودودیت پر خصوصی نوازشات کررہی ہے۔ (اخبار جنگ کراچی ۱۹ اپریل ۱۹۸۵ء)

اخباری نمائندوں نے مرزا طاہر احمد کی پانچ گھنٹہ کی تقریر کا جو خلاصہ نقل کیا ہے' اس میں قادیانیت کی روح نمایاں طور پر نظر آتی ہے۔

اول' مسلمانوں کی دل آزاری کے لئے پاکستان کے دارالحکومت "اسلام آباد" کے مقابلے میں "قادیانی اسلام آباد" بسانے کا منصوبہ...... قادیانی اگر چاہتے تو اپنے مذہبی دارالحکومت کا کوئی اور نام بھی رکھ سکتے تھے' لیکن روز اول سے ان کی تکنیک یہ رہی ہے کہ ہر چیز میں مسلمانوں کا مقابلہ کیا جائے' مثلاً :

ا..... محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مقابلہ میں مرزا قادیانی کو (نعوذباللہ) محمد رسول اللہ کی حیثیت سے کھڑا کیا گیا...... اور مسلمانوں کے جگر چھلنی کرنے کے لئے اس قادیانی محمد رسول اللہ کو رحمتہ للعالمین' فخر اولین و آخرین' افضل الرسل' صاحب کوثر' صاحب معراج' صاحب لولاک وغیرہ کے القاب دیئے گئے۔ اور دعویٰ کیا گیا کہ حضرت آدم علیہ السلام سے لیکر حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تک تمام انبیا کرام سے مرزا قادیانی پر ایمان لانے' اور اس کے ہاتھ پر بیعت لینے کا عہد لیا گیا۔

۲..... امہات المومنین کے مقابلہ میں مرزا قادیانی کی بیوی کو "ام المومنین" کا خطاب دیا گیا۔

۳..... خلفائے راشدین کے مقابلہ میں مرزا قادیانی کے جانشینوں کو "خلیفہ" اور "امیرالمومنین" کے خطاب سے نوازا گیا۔

۴..... مکہ و مدینہ کے مقابلہ میں قادیان کو "حرم" اور "دارالامان" کہا گیا۔

۵..... شریعت محمدیہ کے مقابلہ میں مرزا کی وحی اور تجدید کردہ شریعت کو مدار نجات قرار دیا گیا۔

۶..... "رسول مدنی" کے مقابلہ میں "رسول قدنی" کی اصطلاح جاری کی گئی۔

۷..... گنبد خضرا کے مقابلہ میں مرزا قادیانی کی قبر کو گنبد بیضا کا نام دیا گیا۔

۸..... حد یہ ہے کہ اسلامی مہینوں کے مقابلہ میں نئے قادیانی مہینے رائج کئے گئے' وغیرہ وغیرہ۔

البتہ اب تک مسلمانوں کے اسلام آباد کے مقابلہ میں قادیانی اسلام آباد کی کسر باقی تھی' اس لئے قادیانیوں نے اپنے سفید آقاؤں کی آغوش میں بیٹھ کر یہ کسر بھی نکال لی۔ اس سے ہماری حکومت اور پاکستانی عوام کو کم از کم علامہ ڈاکٹر محمد اقبال مرحوم کے اس قول کا یقین ضرور آجائے گا کہ :

"قادیانی اسلام اور وطن دونوں کے غدار ہیں"

اپنی فرضی مظلومیت کا جھوٹا پروپیگنڈہ کرنا بھی قادیانیوں کی خاص عادت ہے' جو لوگ قادیان میں ایک فرضی "محمد رسول اللہ" کھڑا کرنے سے نہیں شرماتے' ان کو خلاف واقعہ غلط پروپیگنڈہ کرنے سے کیا عار ہوسکتی ہے؟ قادیانیوں کا سربراہ مرزا طاہر جب سے ملک سے فرار ہوا ہے' وہ مسلسل پاکستان کے خلاف زہر اگلنے میں مصروف ہے' اس کی تقریروں کی کیسٹیں پاکستان میں درآمد کی جاتی ہیں' اور قادیانی حلقوں میں کھلے بندوں تقسیم کی جاتی ہیں۔ یہ کیسٹیں صدر مملکت اور اعلیٰ حکام تک پہنچائی جاچکی ہیں' اور اخبارات میں بھی چھپ چکی ہیں' لیکن جہاں تک ہمیں معلوم ہے' حکومت کی طرف سے ان کا کوئی نوٹس نہیں لیا گیا' اور نہ پاکستان کے خلاف نفرت و بغاوت پھیلانے کے جرم میں کسی قادیانی سے باز پرس کی گئی ہے' بلکہ اس کے برعکس قادیانی اونچے اونچے مناصب پر بدستور براجمان ہیں' وہ اپنے ماتحت مسلمانوں کو اپنا لٹریچر تقسیم کرنے پر مجبور کرتے ہیں' جہاں کوئی بڑا افسر قادیانی ہے' وہ اپنے ہم مذہب افراد کے ساتھ ترجیحی سلوک کرتا ہے' مسلمان ان کے ہاتھوں حیران و پریشان ہیں۔

پاکستان کے سائنسی مرکز میں' جو پاکستان کے لئے شہ رگ کی حیثیت رکھتا ہے' قادیانیوں کی کھیپ کی کھیپ موجود ہے۔ پورے ملک کی ملازمتوں کا اگر سروے کیا جائے تو معلوم ہوگا کہ قادیانی ہر جگہ موٹے موٹے عہدوں پر مسلط ہیں' اور اپنے کوٹے سے سوگنا زیادہ حصے پر قابض ہیں۔ یہ ہے قادیانیوں کی وہ مظلومیت' جس کا ڈھنڈورا مرزا طاہر احمد بیرون ملک پیٹ رہا ہے۔

مرزا طاہر کی یہ دھمکی کہ پاکستان میں افغانستان جیسے حالات پیدا کئے جاسکتے ہیں' صریح طور پر پاکستان کے خلاف اعلان بغاوت ہے' اور اس سے یہ مترشح ہوتا ہے کہ مرزا طاہر پاکستان کے خلاف ملحد اور لادین طاقتوں سے گٹھ جوڑ کررہا ہے' یہی وجہ ہے کہ پاکستان میں ملحد اور کمیونسٹ قسم کے لوگ مرزائیوں کی حمایت میں بیانات جاری کررہے ہیں۔ قرآن پاک میں ارشاد ہے :"قد بدت البغضاء من افواھھم وما تخفی صدورھم اکبر" یعنی "اسلام اور مسلمانوں کے خلاف بغض و نفرت کا اظہار وہ اپنے منہ سے کرنے لگے ہیں' اور ان کے سینوں میں غیظ و غضب کی جو بھٹی سلگ رہی ہے' وہ اس سے کہیں بڑھ کر ہے۔"

یہ قادیانیوں کی اندرونی کیفیت کا کل نقشہ ہے' وہ (خاکم بدہن) اس ملک کی اینٹ سے اینٹ بجادینا چاہتے ہیں' اللہ تعالی کے فضل و کرم سے قادیانیوں کا یہ خواب انشاء اللہ کبھی شرمندہ تعبیر نہیں ہوگا' لیکن ہم حکومت سے اور پاکستان کے مسلمانوں سے دریافت کرنا چاہتے ہیں کہ قادیانی جماعت کے جو لوگ پاکستان میں رہ کر پاکستان کے باغی مرزا طاہر کی اطاعت پر یقین رکھتے ہیں' ان کے ساتھ ہمارا رویہ کیا ہونا چاہئے؟ قادیانیوں کو پاکستان کے خلاف زہر اگلنے اور دھمکیاں دینے کے باوجود کس طرح لائق اعتماد سمجھا جاسکتا ہے؟ اور ان کے

خلاف قانونی کارروائی کیوں نہیں کی جاتی؟ کیا ہماری حکومت قادیانیوں کی طرف اس وقت متوجہ ہوگی' جب وہ یہاں (خاکم بدہن) افغانستان جیسے حالات پیدا کرنے میں کامیاب ہوجائیں گے؟ کیا ابھی وقت نہیں آیا کہ ہماری حکومت اور ہمارا دانشور طبقہ قادیانیوں کے عزائم و مقاصد کا نوٹس لے؟

مرزا طاہر احمد نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے دوبارہ زندہ ہونے کے بارے میں جو کچھ کہا ہے' وہ اس یہودیانہ بغض و عداوت کا شاخسانہ ہے' جو مرزا قادیانی اور اس کی جماعت کو حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے ہے' یہودیوں کا دعویٰ تھا کہ ہم نے مسیح بن مریم کو قتل کردیا' قتل عیسیٰ کا ٹھیک یہی دعویٰ مرزا قادیانی کو بھی ہے کہ :

"ہمارا وجود دو باتوں کے لئے ہے' ایک تو ایک نبی (یعنی عیسیٰ علیہ السلام) کو مارنے کے لئے" (ملفوظات ج ۱۰ ص ۶۰ حاشیہ)

جس طرح یہود قتل عیسیٰ کا جھوٹا دعویٰ کرکے ملعون و کافر ہوئے' اسی طرح مرزا قادیانی بھی عیسیٰ علیہ السلام کو مارنے کا دعویٰ کرکے کافر و ملعون ہوا' جس طرح یہودی حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر ایمان لانے سے محروم رہے' اسی طرح قادیانیوں نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے دور ثانی پر ایمان لانے سے انکار کردیا' جس طرح یہودیوں نے عیسیٰ علیہ السلام کے بجائے "المسیح الدجال" کو مسیح مان لیا' اسی طرح قادیانی نے بھی عیسیٰ علیہ السلام کے بجائے ایک "الاعور الدجال" کو مسیح مان کر خوش ہوگئے۔

الغرض عیسیٰ علیہ السلام کے مسئلہ میں قادیانی ٹھیک یہودیوں کے نقش قدم پر ہیں' جس طرح یہودیوں کو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی تشریف آوری پر ایمان

لانے کی توفیق نہیں ہوگی' بلکہ وہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور ان کی جماعت کے ہاتھوں قتل ہوں گے' اسی طرح قادیانیوں کو بھی حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر ایمان لانے کی کبھی توفیق نہیں ہوگی' اور وہ بھی یہودیوں کے زمرے میں شامل ہوکر حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور ان کی افواج کے ہاتھوں قتل ہوں گے۔

اللہ تعالیٰ تمام مسلمانوں کو قادیانی یہودی فتنہ سے محفوظ رکھے۔ بحرمتہ نبی الکریم سیدنا و مولانا محمد النبی الامی صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ واتباعہ اجمعین۔